بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعلیم الایمان

بچوں کو

اللہ کی پہچان

کرانے کا طریقہ

مصنف

مولانا مفتی محمد مصطفیٰ مفتاحیؒ

(صدر شعبۂ تخصص والدعوہ، دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد)

مرتب

عبداللہ صدیقی

(ریسرچ اسکالر آف ایمانیات)

ناشر: عظیم بک ڈپو، نزد جامع مسجد دیوبند، یوپی

حق طباعت غیر محفوظ

(بغیر کسی تبدیلی کی چھپوانے کی عام اجازت ہے)

نام کتاب:۔ بچوں کو اللہ کی پہچان کرانے کا طریقہ

(بچوں کو اللہ اللہ سکھانے کا طریقہ)

مصنف:۔ مولانا مفتی محمد مصطفیٰ مفتاحیؒ

مرتب:۔ عبداللہ صدیقی

سنہ طباعت:۔ ۲۰۰۸ء

تعداد اشاعت:۔ 500

کمپیوٹر کتابت:۔ حبیب گرافکس، ملے پلی، حیدرآباد، تلنگانہ۔

ناشر:۔ عظیم بکڈپو، دیوبند، یوپی، انڈیا۔ 09997177817

☆☆☆☆☆

اس کتاب کے دو صفحے روزانہ اپنے بچوں کو پڑھ کر سنائیں اور ان سے سوالات کریں تاکہ ایمان میں تازگی اور شعور پیدا ہو۔

اس کتاب کے علاوہ اسماءِ الٰہی میں غور وفکر کے لئے ہماری کتاب تعلیم الایمان کے تمام حصے پڑھئے اور ایمان بالکتب، ایمان بالرسالۃ، ایمان بالآخرۃ، ایمان بالقدر (تقدیر) پر شعوری اور عقلی اعتبار سے ایمان پیدا کرنے کیلئے "ایمانِ مفصل کو سمجھانے کا طریقہ" پڑھئے، اس کے علاوہ اولاد کو مسلمان بنانے اور لڑکیوں کو شادی سے پہلے باشعور بنانے والی دونوں کتابیں ضرور پڑھئے اور اپنے خاندان میں تحفہ دے کر دعوتِ دین کا حق ادا کیجئے۔

عظیم بکڈپو دیوبند یوپی سے ہماری تمام کتابیں حاصل کر سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کیا جائے

❁ پیارے بچو! ہر اچھے کام سے پہلے کس کا نام لیا جائے؟

❁ ہر اچھے کام سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ اللہ تعالیٰ کا نام کس طرح لیا جائے؟

❁ اللہ تعالیٰ کا نام لینے کے لیے بسم اللہ تعالیٰ الرحمٰن الرحیم پڑھی جائے۔

❁ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معنی کیا ہیں؟

❁ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معنی ہیں ''شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے کرتا ہوں /کرتی ہوں جو بے انتہا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے''۔

❁ کھانا کھانے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لینے کے لیے کیا پڑھا جائے؟

❁ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ پانی پینے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لینے کے لیے کیا پڑھا جائے؟

❁ پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ اسکول کی کوئی کتاب تلگو، انگریزی، ہندی اور اردو پڑھنے سے پہلے کس کا نام لیا جائے؟

❁ تلگو، انگریزی، ہندی اور اردو وغیرہ کی کوئی بھی کتاب پڑھنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ ہوم ورک کرنے سے پہلے کس کا نام لے کر شروع کیا جائے ؟

❁ ہوم ورک کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ فروٹ ، میوہ اور مٹھائی کھانے سے پہلے کس کا نام لیا جائے ؟

❁ فروٹ میوہ اور مٹھائی کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ لائیٹ کھولتے اور بند کرتے وقت کس کا نام لیا جائے ؟

❁ لائیٹ کھولتے اور بند کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ دروازہ کھولتے اور بند کرتے وقت کس کا نام لیا جائے ؟

❁ دروازہ کھولتے اور بند کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ شربت ، چائے اور دودھ پینے سے پہلے کس کا نام لے کر پینا چاہیے؟

❁ شربت ، چائے ، دودھ پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے

❁ ٹیلی فون کا نمبر ملانے سے پہلے اور ریسیور اٹھاتے وقت کس کا نام لیا جائے ؟

❁ ٹیلی فون کا نمبر ملانے سے پہلے اور ریسیور اٹھاتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ بستر بچھاتے اور اٹھاتے وقت کس کا نام لیا جائے ؟

❁ بستر بچھاتے اور اٹھاتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ موٹر سیکل اور کار میں بیٹھنے سے پہلے کس کا نام لیا جائے ؟

❁ سواری پر بیٹھنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالی کا نام لیا جائے۔

❁ موٹر سیکل اور کار سے اترتے وقت کس کا نام لیا جائے ؟

❁ موٹر سیکل اور کار سے اترتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ وضو کرنے سے پہلے کس کا نام لیا جائے؟

❁ وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔

❁ کپڑے پہنتے اور اتارتے وقت کس کا نام لے کر پہنیں اور اتاریں گے؟

❁ کپڑے پہنتے اور اتارتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیں گے۔

پیارے بچو! پیشاب، پاخانہ کرتے وقت اور بیت الخلاء میں بسم اللہ نہیں پڑھنا، یہ بے ادبی کی بات ہے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر اچھے کام میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر اللہ تعالیٰ کا نام لیتے اور ہر اچھا کام سیدھے ہاتھ سے کرتے تھے۔ اس لیے ہمیں بھی اپنے آقا کے طریقے پر ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور سیدھے ہاتھ سے کرنا چاہیے۔

چولہے پر بگونے میں گوشت، ترکاری، تیل، مسالے ڈالتے وقت بسم اللہ کہنے کی، برتن سے کھانا نکالتے وقت بسم اللہ کہنے کی، دوکان کھولتے اور بندھ کرتے وقت بسم اللہ کہنے کی، گھروں میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ کہنے کی، ماں بچے کو دودھ پلاتے وقت بسم اللہ کہنے کی، بیت الخلا سے باہر بسم اللہ کہنے کی، بچوں کے سامنے بلند آواز سے کثرت سے بسم اللہ کہتے رہنے کی عادت ڈالیے اور انھیں ہر کام میں بار بار تاکید کیجیے کہ مسلمان ہر کام اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کرتا ہے اور خود بھی اس کے پابند بنے رہیے انشاء اللہ مسلمانوں کے ماحول میں ہر کام اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کرنے کا رواج عام ہو جائے گا۔ اساتذہ اور والدین سے گزارش ہے کہ ہر سوال پر بار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معنی پوچھیں اور یاد دلاتے رہیں۔

بچوں کے لئے ایمانیات کی تعلیم

❁ پیارے بچو! ہم کس کے بندے ہیں؟ ❁ ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔
❁ اللہ تعالیٰ کون ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ پوری دنیا کا اور ہمارا مالک ہے۔
❁ ہمارے مذہب کا نام کیا ہے؟ ❁ ہمارے مذہب کا نام اسلام ہے۔
❁ ہمارے پیغمبر کا نام کیا ہے؟ ❁ ہمارے پیغمبر کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے
❁ ہمارے دین کی کتاب کا نام کیا ہے؟ ❁ ہمارے دین کی کتاب کا نام قرآن ہے
❁ کیا اللہ تعالیٰ اکیلا ہے؟ ❁ ہاں اللہ تعالیٰ اکیلا ہے۔
❁ قرآن کی تعلیم کیا ہے؟ ❁ قرآن کی تعلیم یہ ہے کہ

اللہ تعالیٰ ایک اور اکیلا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا بنانے اور پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پالنے اور پرورش کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پر مکمل کنٹرول اور قدرت رکھنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا اکیلا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔ وہ مرنے کے بعد ہر انسان کو زندہ کرے گا اور حساب لے گا۔ نیک انسانوں کو جنت دے گا اور برے انسانوں کو دوزخ میں ڈالے گا۔ نیک انسان وہ ہیں جو اس کے سوا کسی دوسرے کو خدا نہیں مانتے اور اسی کے حکم پر چلتے ہیں۔ اور اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتے اور اپنے ماں باپ اور استادوں سے زیادہ اللہ کی بات مانتے ہیں۔

ہر چیز کو بنانے اور پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے

❁ پیارے بچو! تم کو کس نے پیدا کیا؟ ❁ ہم کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

❁ تمھارے ابا، امی، دادا، دادی، نانا، نانی، بھائی، بہنوں کو کس نے پیدا کیا؟

❁ ہمارے ابا، امی، دادا، دادی اور نانا، نانی بھائی، بہنوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

❁ سب لوگوں کو کس نے پیدا کیا؟ ❁ سب لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

❁ زمین، آسمان، چاند، سورج کو کس نے بنایا؟

❁ زمین، آسمان، چاند، سورج کو اللہ تعالیٰ نے بنایا۔

❁ پہاڑوں کو کس نے بنایا؟ ❁ پہاڑوں کو اللہ تعالیٰ نے بنایا۔

❁ ہوا کو کس نے بنایا اور پیدا کیا؟ ❁ ہوا کو اللہ تعالیٰ نے بنایا اور پیدا کیا۔

❁ پانی کو کس نے بنایا اور پیدا کیا؟ ❁ پانی کو اللہ تعالیٰ نے بنایا اور پیدا کیا۔

❁ جانوروں کو کون پیدا کر رہا ہے؟ ❁ جانوروں کو اللہ تعالیٰ پیدا کر رہا ہے۔

❁ ہاتھ، پیر، سر کو کس نے بنایا؟ ❁ ہاتھ، پیر، سر کو اللہ تعالیٰ نے بنایا۔

❁ سر میں آنکھ، ناک، کان کس نے بنائے؟

❁ سر میں آنکھ، ناک، کان اللہ تعالیٰ نے بنائے۔

❁ منھ میں دانت اور زبان کس نے بنائی؟

❁ منھ میں دانت اور زبان اللہ تعالیٰ نے بنائی۔

❁ آنکھوں میں دیکھنے کی طاقت کس نے رکھی؟

❁ آنکھوں میں دیکھنے کی طاقت اللہ تعالیٰ نے رکھی۔

❁ کانوں میں سننے کی طاقت کس نے رکھی؟
❁ کانوں میں سننے کی طاقت اللہ تعالیٰ نے رکھی۔
❁ زبان میں بولنے کی طاقت کس نے رکھی؟
❁ زبان میں بولنے کی طاقت اللہ تعالیٰ نے رکھی۔
❁ میز، کرسی، دروازے، کھڑکیاں بنانے کے لیے لکڑی کس نے پیدا کی؟
❁ میز، کرسی، دروازے، کھڑکیاں بنانے کے لیے لکڑی اللہ تعالیٰ نے پیدا کی۔
❁ درختوں سے پھل کون نکالتا ہے؟ ❁ درختوں سے پھل اللہ تعالیٰ نکالتا ہے۔
❁ پودوں سے ترکاری اور اناج کون نکالتا ہے؟
❁ پودوں سے ترکاری اور اناج اللہ تعالیٰ نکالتا ہے۔
❁ پودوں میں پھول کون بناتا ہے؟ ❁ پودوں میں پھول اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔
❁ بادلوں سے پانی کون برساتا ہے؟ ❁ بادلوں سے پانی اللہ تعالیٰ برساتا ہے۔
❁ پرندوں اور مرغیوں کے پیٹ میں انڈے کون بناتا ہے؟
❁ پرندوں اور مرغیوں کے پیٹ میں انڈے اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔
❁ انڈوں میں بچے کون بناتا ہے؟ ❁ انڈوں میں بچے اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ جانوروں کے جسم میں دودھ کون بناتا ہے؟
❁ جانوروں کے جسم میں دودھ بھی اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ دن اور رات کو کون بناتا ہے؟ ❁ دن اور رات کو اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ سردی، گرمی اور برسات کے موسم کس نے بنائے؟
❁ سردی، گرمی اور برسات کے موسم اللہ تعالیٰ ہی نے بنائے ہیں۔

❁ سونا چاندی لوہا کس نے بنایا؟ ❁ سونا چاندی لوہا سب اللہ تعالیٰ نے بنائے۔
❁ پٹرول کو کس نے پیدا کیا؟ ❁ پٹرول کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔
❁ بکری، بھینس گائے اور دوسرے جانوروں کے پیٹ میں بچے کون بناتا ہے؟
❁ تمام جانوروں کے پیٹ میں بچے اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ کپڑے بنانے کے لیے روئی کس نے پیدا کی؟
❁ کپڑے بنانے کے لیے روئی اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کی۔
❁ شہد، کھجور، گنّے میں مٹھاس کس نے پیدا کی؟
❁ شہد، کھجور، گنّے میں مٹھاس اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کی۔
❁ املی، لیموں اور کیری میں کھٹّا پن کس نے پیدا کیا؟
❁ املی، لیموں اور کیری میں کھٹّا پن اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا۔
❁ انسانوں کو کالا اور گورا کون بناتا ہے؟
❁ انسانوں کو کالا اور گورا اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ انسانوں میں بچہ اور بچی کون بناتا ہے؟
❁ انسانوں میں بچہ اور بچی اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ تلگو، ہندی، انگریزی، اردو، عربی زبان کو کس نے بنایا؟
❁ ہر زبان اور بولی کو اللہ تعالیٰ ہی نے بنایا اور ہر زبان اسی کی ہے۔
❁ دنیا کی تمام چیزوں کو کون بناتا ہے؟
❁ دنیا کی تمام چیزوں کو اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔
❁ دنیا کی چیزیں بنانے والے کتنے ہیں ان کے نام بتلاؤ؟
❁ تمام چیزیں بنانے والا ایک ہی ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اکیلا بناتا ہے؟ ❁ ہاں! اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اکیلا ہی بناتا ہے

❁ کیا اللہ تعالیٰ کو بھی کسی نے بنایا اور پیدا کیا؟

❁ نہیں، اللہ تعالیٰ کو کسی نے نہ بنایا اور نہ پیدا کیا

❁ اللہ تعالیٰ کب سے ہے اور کب تک رہے گا؟

❁ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

❁ مخلوقات کو بنانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

❁ مخلوقات کو بنانے والے کو خالق کہتے ہیں۔

❁ خالق کے معنیٰ کیا ہیں؟

❁ خالق کے معنیٰ بنانے اور پیدا کرنے والے کے ہیں۔

ہر چیز کا پالنے اور پرورش کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے

❁ پیارے بچو! تم کو کون پال رہا ہے؟ ❁ ہم کو اللہ تعالیٰ پال رہا ہے۔

❁ کس کے ذریعہ دیکھ بھال کر رہا ہے؟

❁ امی، ابا کے ذریعہ دیکھ بھال کر رہا ہے۔

❁ تمھیں میوے، پھل، مٹھائیاں کون دیتا ہے؟

❁ ہمیں میوے، پھل، مٹھائیاں اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

❁ کس کے ذریعہ دیتا ہے؟ ❁ امی، ابا اور درختوں کے ذریعہ دیتا ہے۔

ذرا غور کرو اللہ تعالیٰ نے پھل دینے کے لیے آم، جام، انار کے درخت پیدا کیے

مٹھائیاں کھلانے کے لیے گنّا سے شکر پیدا کی اور آم کے موسم میں آم، کیلا کے موسم میں کیلا، انار کے موسم میں انار اللہ تعالیٰ دنیا میں بھیجتا ہے اور تمھارے ابو خرید کر لاتے اور تمھیں دیتے ہیں امی شکر کے ذریعہ میٹھے بنا کر تمھیں کھلاتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ پھل، میوے اور مٹھائیاں درختوں اور امی، ابو کے ذریعہ دے رہا ہے۔

- تمھیں پیسے کون دیتا ہے؟ ❁ ہمیں پیسے بھی اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔
- کس کے ذریعہ دیتا ہے؟ ❁ امی، ابا کے ذریعہ دیتا ہے۔
- یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کیوں دیتا ہے؟
- اس لیے کہ وہی ہمارا حقیقی پالنے والا ہے۔
- تمھیں کپڑے (لباس) کون دیتا ہے؟
- ہمیں کپڑے (لباس) اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
- کس کے ذریعہ دیتا ہے؟ ❁ درختوں سے کپاس نکال کر دیتا ہے۔
- ہمیں روشنی اور گرمی کون دیتا ہے؟ ❁ ہمیں روشنی اور گرمی اللہ تعالیٰ ہے۔
- کس کے ذریعہ دیتا ہے؟ ❁ سورج چاند کے ذریعہ دیتا ہے۔
- ہمیں لکھنے پڑھنے کے قابل کس نے بنایا؟
- ہمیں لکھنے پڑھنے کے قابل اللہ تعالیٰ نے بنایا۔
- کس کے ذریعہ لکھنے پڑھنے کے قابل رکھا؟
- ہمیں ہاتھ، آنکھ، کان، دماغ اور قلم سے لکھنے پڑھنے کے قابل بنایا۔ ذرا غور کرو اگر اللہ تعالیٰ ہاتھ نہ دیتا، آنکھ نہ دیتا، کان نہ دیتا، دماغ نہ دیتا، قلم اور پنسل نہ دیتا تو ہم کیسے لکھتے اور پڑھتے تھے؟ کئی لوگ دماغ خراب ہونے کی وجہ سے پاگل بن کر پھرتے ہیں۔

❁ ہمیں دنیا کا مختلف علم، انگلش، حساب، سائنس کون دیتا ہے؟

❁ ہمیں سارے علوم اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

❁ کس کے ذریعہ دیتا ہے؟ ❁ اسکولوں، کتابوں اور ٹیچروں کے ذریعہ دیتا ہے۔

❁ وہ یہ سب کیوں کرتا ہے؟ ❁ اس لیے کہ وہی ہمارا حقیقی پالنے والا ہے۔

❁ تمام جاندار، انسان، حیوان اور درختوں کو کون پالتا ہے؟

❁ تمام جانداروں کو بھی اللہ تعالیٰ ہی پالتا ہے۔

❁ کس کے ذریعہ پالتا ہے؟

❁ ہوا، پانی اور غذا (کھانا) کے ذریعہ پالتا ہے۔ جانداروں کے زندہ رہنے کے لیے یہ تینوں چیزیں بہت ضروری ہیں۔ ان کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔

❁ بیماریوں کو دور کرنے والا کون ہے؟

❁ بیماریوں کو دور کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ کس کے ذریعہ دور کرتا ہے؟ ❁ دواؤں اور ڈاکٹروں کے ذریعہ دور کرتا ہے۔

❁ بیماری کس کے حکم سے آتی اور جاتی ہے؟

❁ بیماری اللہ تعالیٰ کے حکم سے آتی اور جاتی ہے۔

❁ تمھیں نیند کا دینے والا کون ہے؟ ❁ ہمیں نیند کا دینے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے

❁ خوشی اور غم دینے والا کون ہے؟ ❁ خوشی اور غم دینے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ وہ یہ سب کیوں کرتا ہے؟ ❁ اس لیے کہ وہی ہمارا حقیقی پالنے والا ہے

❁ بھوک دینے والا کون ہے؟ ❁ بھوک دینے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ بھوک پیاس کو مٹانے والا کون ہے؟

❁ بھوک پیاس کو مٹانے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ کس کے ذریعہ مٹاتا ہے۔ ❁ پانی اور غذا کے ذریعہ مٹاتا ہے۔
❁ ہم ہر روز گوشت کھاتے ہیں، تمھیں گوشت کون دیتا ہے؟
❁ ہمیں گوشت اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔
❁ کس کے ذریعہ دیتا ہے؟ ❁ جانوروں کے ذریعہ دیتا ہے۔
❁ ہم ہر روز دودھ پیتے ہیں ہمیں دودھ کون دیتا ہے؟
❁ ہمیں دودھ اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
❁ دودھ کہاں سے دیتا ہے؟ ❁ دودھ جانوروں کے ذریعہ دیتا ہے۔
❁ جانوروں میں دودھ کہاں سے آتا ہے؟
❁ جانوروں میں دودھ اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے۔
❁ وہ یہ سب کیوں کرتا ہے؟ ❁ اس لیے کہ وہی حقیقی پالنے والا ہے۔
❁ ہم جب چھوٹے بچے تھے تو ہماری ضرورت کس نے پوری کی؟
❁ اللہ تعالیٰ نے پوری کی۔
❁ آج ہماری ضرورت کون پوری کر رہا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی پوری کر رہا ہے۔
❁ ہم جب بوڑھے ہو جائیں گے تو ہماری ضرورت کون پوری کرے گا؟
❁ ہم جب بوڑھے ہو جائیں گے تو ہماری ضرورت اللہ تعالیٰ ہی پوری کرے گا
❁ موت دینے والا کون ہے؟ ❁ موت کا دینے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے والا کون ہے؟
❁ موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ ہم جب جنت میں چلے جائیں گے تو وہاں ہماری ضرورت کون پوری کرے گا؟
❁ جنت میں بھی ہماری ضرورت اللہ تعالیٰ ہی پوری کرے گا۔

❁ یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کیوں کرتا ہے؟ ❁ اسلئے کہ وہی ہمارا حقیق پالنے والا ہے

❁ کیا اللہ تعالیٰ صرف ہم کو ہی پالتا ہے؟

❁ نہیں، اللہ تعالیٰ صرف ہم کو ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی ہر چیز کو پالتا ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ صرف مسلمانوں ہی کو پالنے والا ہے؟

❁ نہیں، اللہ تعالیٰ صرف مسلمانوں ہی کو نہیں تمام انسانوں کو پالتا ہے۔

❁ پھل، میوے، ترکاریاں، غلہ اور اناج کا دینے والا کون ہے؟

❁ ترکاریاں، غلہ اور اناج کا دینے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ وہ یہ سب کہاں سے دیتا ہے؟ ❁ یہ سب درختوں اور پودوں سے دیتا ہے۔

❁ درختوں اور پودوں کو وہ کہاں اگاتا اور بڑھاتا ہے؟

❁ درختوں اور پودوں کو زمین پر اگاتا اور پالتا ہے۔

❁ وہ یہ سب کیوں کرتا ہے؟ ❁ اس لیے کہ وہی حقیقی پالنے والا ہے۔

❁ تمام جانوروں کو کون پال رہا ہے؟

❁ تمام جانوروں کو بھی اللہ تعالیٰ ہی پال رہا ہے۔

❁ پانی میں رہنے والے جانوروں کو کون پالتا ہے؟

❁ پانی میں رہنے والے جانوروں کو بھی اللہ تعالیٰ ہی پالتا ہے۔

❁ زمین کے اندر رہنے والے کیڑے مکوڑوں کو کون پالتا ہے؟

❁ زمین کے اندر رہنے والے کیڑے مکوڑوں کو بھی اللہ تعالیٰ ہی پالتا ہے۔

❁ پانی سے انسانوں، جانوروں اور درختوں کو کون پال رہا ہے؟

❁ پانی سے انسانوں، جانوروں اور درختوں کو اللہ تعالیٰ ہی پال رہا ہے۔

❁ گرما میں اناناس، تربوزہ، انگور اور امرت جیسے ٹھنڈے پھل کون پیدا کرتا ہے؟
❁ گرما میں یہ تمام ٹھنڈے پھل اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرتا ہے۔
❁ جانوروں کے لیے گھاس اور پتے کس نے پیدا کیے۔
❁ جانوروں کے لیے گھاس اور پتے اللہ تعالیٰ پیدا کر رہا ہے۔
❁ مکڑی کو جالا بننے کا طریقہ کس نے سکھایا؟
❁ مکڑی کو جالا بننے کا طریقہ اللہ تعالیٰ ہی نے سکھایا۔
❁ جانوروں کے بچوں کے لیے ان کی ماؤں کے تھنوں میں دودھ کون دیتا ہے؟
❁ بچوں کے لیے دودھ کا انتظام اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔
❁ ہر روز پرندوں کو غذا کون دیتا ہے؟ ❁ ہر روز پرندوں کو غذا اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے
❁ اللہ تعالیٰ یہ سب کیوں کرتا ہے؟ ❁ اس لیے کہ وہی حقیقی پالنے والا ہے۔
❁ دنیا کی تمام چیزوں کی ضرورت کون پوری کرتا ہے؟
❁ دنیا کی تمام چیزوں کی ضرورت اللہ تعالیٰ ہی پوری کرتا ہے۔
❁ دنیا کے حقیقی پالنے والے کتنے ہیں ان کے نام بتلاؤ؟
❁ دنیا کا حقیقی پالنے والا صرف ایک ہی ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔
❁ کیا اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اکیلا پالتا ہے؟ ❁ ہاں، اللہ تعالیٰ اکیلا ہر چیز کو پالتا ہے۔
❁ کیا اللہ تعالیٰ کو بھی کوئی پالنے والا ہے؟
❁ اللہ تعالیٰ کو پالنے والا کوئی نہیں وہی اکیلا سب کو پالتا ہے۔
❁ پالنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ ❁ پالنے والے کو ''رب'' کہتے ہیں۔

ہر چیز پر قدرت (کنٹرول) رکھنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے

❁ ہمارے جسم پر پوری قدرت (کنٹرول) کس کو ہے؟

❁ ہمارے جسم پر پوری قدرت کنٹرول اللہ تعالیٰ کو ہے۔

پیارے بچو! جسم میں زبان ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے بات کروا رہا ہے۔ آنکھیں چربی کے ڈلے ہیں ان سے دیکھنے کا کام کروا رہا ہے، کان میں چمڑے کا ایک پردہ ہے اللہ تعالیٰ ان سے سننے کا کام کروا رہا ہے۔ ہاتھ گوشت، ہڈی، خون کا مجموعہ ہے ان سے پکڑنے کا کام کروا رہا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جسم پر پورا کنٹرول اور قدرت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ وہ اگر چاہے تو آنکھوں کی روشنی ختم کر دے، وہ اگر چاہے تو زبان سے بات کرنے کی صلاحیت ختم کر دے، وہ اگر چاہے تو کانوں کو سننے سے روک دے۔ وہ اگر چاہے تو ہاتھوں کی قوت ختم کر دے۔

❁ ہمارے دل و دماغ پر پوری قدرت اور کنٹرول کس کو ہے؟

❁ ہمارے دل و دماغ پر پوری قدرت (کنٹرول) اللہ تعالیٰ کو ہے۔ وہ اگر چاہے تو پاگل بنا دے۔ دل کی حرکت بند کر دے۔

❁ ہواؤں پر قدرت (کنٹرول) کس کو ہے؟

❁ ہواؤں پر قدرت (کنٹرول) صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

پیارے بچو! ہواؤں کو تیز چلانا، آہستہ چلانا، طوفان کی شکل میں چلانا یہ سب اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہوا پر کوئی بھی دوسرا حکومت نہیں کر سکتا۔

❁ بادلوں پر کس کا کنٹرول (قدرت) ہے؟

❁ بادلوں پر صرف اللہ تعالیٰ کا کنٹرول ہے۔

بادلوں کو ہواؤں کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا، برسات کا موسم شروع ہوتے ہی زمین کے مختلف حصوں میں بادلوں کو چھا جانے کا حکم دینا اور بادلوں کے چھا جانے کے باوجود برسنے اور نہیں برسنے کا حکم دینا یہ سب اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہے۔ اسی کے حکم سے بادل آتے یا نہیں آتے، برستے یا نہیں برستے، اس لیے بادلوں پر صرف اللہ تعالیٰ ہی کا کنٹرول ہے۔

❁ پانی پر کس کی حکومت ہے؟ ❁ پانی پر صرف اللہ تعالیٰ کی حکومت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے پانی پر بڑے بڑے جہاز پھولوں کی طرح تیرتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے پانی کو ایسا بنایا کہ وہ چھوٹے سے چھوٹے لکڑی کے ٹکڑے کو اور کنکر کو ڈبو دیتا ہے۔ پانی اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کے اندر سے غائب ہو جاتا اور نیچے چلے جاتا ہے اور کبھی طوفان کی شکل میں آ کر انسانوں، جانوروں اور گھروں کو بہا لے جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ پانی سے ہر چیز میں جان پیدا کرتا ہے یہ سب اللہ تعالیٰ ہی کا کنٹرول (قدرت) ہے۔ اس لیے پانی پر صرف اللہ تعالیٰ ہی کی حکومت ہے۔

❁ تمام پیڑ پودوں پر کس کی حکومت ہے؟

❁ تمام پیڑ پودوں پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکومت ہے۔

پیارے بچو! درختوں سے آم کے موسم میں آم کا آنا، انگور کے موسم میں انگور کا آنا، جام کے موسم میں جام کا آنا، کسی درخت سے پھل، پھول کا آنا اور کسی درخت سے پھلوں کا نہ آنا یہ سب اللہ تعالیٰ کے کنٹرول اور اختیار میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی مصلحت سے نیم کا پتہ کڑوا کیا، املی کا پتہ کھٹا کیا، گنّے کی چڑھی کو مٹھا کیا یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت اور کنٹرول ہے اس لیے پیڑ، پودوں پر اللہ تعالیٰ کی حکومت ہے۔

❁ درختوں کے پتوں اور لکڑی میں سے آگ کون نکالتا ہے؟

❁ درختوں کے پتوں اور لکڑی میں سے آگ اللہ تعالیٰ نکالتا ہے۔

❁ خاص قسم کی مکھیوں سے شہد کون نکالتا ہے؟

❁ مکھیوں کے ذریعہ شہد بنانے کی قدرت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

❁ تمام جانوروں پر کس کی حکومت ہے؟ ❁ تمام جانوروں پر اللہ تعالیٰ کی حکومت ہے بعض جانور انسانوں کے ساتھ رہتے اور سواری کا کام دیتے اور دودھ، انڈے دیتے اور انسان ان سے گوشت حاصل کرتا ہے۔ مثلاً گھوڑا، اونٹ، ہاتھی، گائے، بیل، بھینس، مرغی اور بعض جانور ان سے دور رہتے اور انکو سواری وغیرہ کرنے نہیں دیتے جیسے شیر، ببر، چیتا۔ کوئی کاٹتا ہے اور کوئی نہیں کاٹتا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے اسلیے تمام جانوروں پر حقیقی حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے

❁ زمین پر حقیقی حکومت کس کی ہے؟ ❁ زمین پر بھی حقیقی حکومت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے

پیارے بچو! زمین پر زلزلے آتے ہیں، مردہ زمین سے پودے نکلتے ہیں۔ زمین اپنے اندر بہت ساری چیزوں کو محفوظ رکھتی اور بہت ساری چیزوں کو گلا دیتی ہے۔ زمین آج تک کسی ایک انسان کے قبضے میں نہیں رہی۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔ اس لیے زمین پر حقیقی حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے۔

❁ انڈے سے مرغی نکالنے کی قدرت کس کو حاصل ہے؟

❁ انڈے سے مرغی نکالنے کی قدرت صرف اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے۔

❁ مرغی سے انڈا نکالنے کی قدرت کس کو ہے؟

❁ مرغی سے انڈا نکالنے کی قدرت صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

❁ بیج سے پودے نکالنے کی قدرت کس کو ہے؟
❁ بیج سے پودے اللہ تعالیٰ نکالتا ہے۔
❁ پودوں اور درختوں کے پھلوں سے بیج کون نکالتا ہے؟
❁ پھلوں میں سے بیج اللہ تعالیٰ نکالتا ہے۔
❁ پانی کو بھاپ (بادل) بننے کی صلاحیت کس نے دی؟
❁ پانی کو بھاپ (بادل) اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔
❁ پھر بھاپ کو پانی کون بناتا ہے؟ ❁ بھاپ کو پانی بھی اللہ تعالیٰ بناتا ہے۔
❁ سورج، چاند، ستاروں پر کنٹرول (حکومت) کس کی ہے؟
❁ سورج، چاند، ستاروں پر حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے۔
❁ سورج، چاند، ستارے کس کے حکم سے نکلتے اور غروب ہوتے ہیں؟
❁ سورج، چاند، ستارے اللہ تعالیٰ کے حکم سے نکلتے اور غروب ہوتے ہیں۔
❁ پٹرول میں گاڑیاں چلانے کی طاقت کس نے رکھی؟
❁ پٹرول میں گاڑیاں چلانے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی نے رکھی ہے۔
❁ انسانوں کو زمین پر بادشاہت کون دیتا ہے؟
❁ انسانوں کو زمین پر بادشاہت بھی اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔
❁ انسانوں کو امیر سے غریب کون بنا سکتا ہے؟
❁ انسانوں کو امیر سے غریب اللہ تعالیٰ ہی بنا سکتا ہے۔
❁ انسانوں کو بے حساب دولت کون دیتا ہے؟
❁ انسانوں کو بے حساب دولت اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔

❁ انسانوں کو عزت کون دلاتا ہے؟ ❁ انسانوں کو عزت اللہ تعالیٰ ہی دلاتا ہے۔

❁ انسانوں کو بے عزت اور ذلیل کون کر سکتا ہے؟

❁ انسانوں کو بے عزت اور ذلیل اللہ تعالیٰ ہی کر سکتا ہے۔

❁ دنیا کی ہر چیز پر قدرت (کنٹرول) کس کو ہے؟

❁ دنیا کی ہر چیز پر قدرت اللہ تعالیٰ کو ہے۔

❁ کائنات میں حقیقی قدرت (کنٹرول) رکھنے والے کتنے ہیں نام بتاؤ؟

❁ حقیقی کنٹرول رکھنے والا ایک ہی ہے وہ اللہ تعالیٰ ہے۔

❁ کیا وہ اکیلا ہر چیز پر قدرت کنٹرول رکھتا ہے؟

❁ ہاں! وہ اکیلا ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ پر بھی کوئی کنٹرول کرنے والا ہے؟

❁ اللہ تعالیٰ پر کنٹرول کرنے والا کوئی نہیں وہی اکیلا سب پر کنٹرول کرتا ہے۔

❁ دنیا کے تمام بادشاہوں کا بادشاہ کون ہے؟

❁ دنیا کے تمام بادشاہوں کا بادشاہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ کا کوئی حساب لینے والا ہے؟

❁ اللہ تعالیٰ کا کوئی حساب لینے والا نہیں وہی اکیلا سب کا حساب لیتا ہے۔

ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے

❁ یہ پوری دنیا کس کی ہے؟ ❁ یہ پوری دنیا اللہ تعالیٰ کی ہے۔
❁ اللہ تعالیٰ کون ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ اس پوری دنیا کا مالک ہے۔
❁ زمین پر جتنی چیزیں ہیں ان کا مالک کون ہے؟
❁ زمین پر جتنی چیزیں ہیں ان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
❁ زمین کے اندر جتنی چیزیں ہیں ان کا مالک کون ہے؟
❁ زمین کے اندر جتنی چیزیں ہیں ان کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ زمین اور آسمانوں کے درمیان جتنی چیزیں ہیں ان کا مالک کون ہے؟
❁ ان کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ آسمانوں کے اندر جتنی چیزیں ہیں ان کا مالک کون ہے؟
❁ ان کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ ہمارے ماں باپ، دادا دادی کا مالک کون ہے؟
❁ ہمارے ماں باپ، دادا دادی کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ زمین کا مالک کون ہے؟ ❁ زمین کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ سمندروں کا مالک کون ہے؟ ❁ سمندروں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ پہاڑوں کا مالک کون ہے؟ ❁ پہاڑوں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے
❁ تمام ریگستانوں کا مالک کون ہے؟ ❁ تمام ریگستانوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے
❁ تمام جنگلات کا مالک کون ہے؟ ❁ تمام جنگلات کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے
❁ تمام انسانوں کا مالک کون ہے؟ ❁ تمام انسانوں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے

❁ فرشتوں کا مالک کون ہے؟ ❁ فرشتوں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ جنّات کا مالک کون ہے؟ ❁ جنّات کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ زمین پر جتنے درخت ہیں ان کا حقیقی مالک کون ہے؟
❁ ان کا حقیقی مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ سونے چاندی کا حقیقی مالک کون ہے؟
❁ سونے چاندی کا حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ زمین پر جتنے جانور رہتے ہیں ان کا حقیقی مالک کون ہے؟
❁ ان کا حقیقی مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ ہواؤں کا مالک کون ہے؟ ❁ ہواؤں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ سورج کا مالک کون ہے؟ ❁ سورج کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ چاند اور ستاروں کا مالک کون ہے؟
❁ چاند اور ستاروں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ آسمانوں کا مالک کون ہے؟ ❁ آسمانوں کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے
❁ جنت اور دوزخ کا مالک کون ہے؟ ❁ جنت، دوزح کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے
❁ قیامت کے دن کا مالک کون ہے؟
❁ (حساب کتاب) قیامت کے دن کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ دنیا کے ذرہ ذرہ کا مالک کون ہے؟
❁ دنیا کے ذرّہ ذرّہ کا مالک بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے۔
❁ اس کائنات کے کتنے مالک ہیں ان کے نام بتاؤ؟
❁ اس کائنات کا صرف ایک ہی مالک ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ اس کائنات کی ہر چیز کا اکیلا مالک ہے؟

❁ ہاں، اللہ تعالیٰ ہی اکیلا اس کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ کا بھی کوئی مالک ہے؟

❁ اللہ تعالیٰ کا کوئی مالک نہیں وہی اکیلا سب کا مالک ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کائنات کا پہلے کوئی مالک تھا؟

❁ نہیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اس کائنات کا اکیلا مالک ہے اور وہی مالک رہے گا۔

❁ عبادت کس کی کی جائے گی؟ ❁ عبادت صرف اصل مالک ہی کی کی جائے گی۔

❁ اطاعت وفرمانبرداری کس کی کی جائے گی؟

❁ اطاعت وفرماں برداری صرف اصل مالک ہی کی کی جائے گی۔

❁ اصل مالک کون ہے؟ ❁ اصل مالک صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

❁ دعا کس سے کی جائے گی؟ ❁ دعا بھی صرف اصل مالک ہی سے کی جائے گی۔

❁ توبہ کس سے کی جائے گی؟ ❁ توبہ بھی اصل مالک ہی سے کی جائے گی۔

❁ محبت کس سے کی جائے گی؟ ❁ محبت بھی حقیقی مالک ہی سے کی جائے گی۔

❁ ڈر اور خوف کس سے کیا جائے گا؟

❁ ڈر اور خوف بھی اصلی مالک ہی سے کیا جائے گا۔

❁ اصلی مالک کون ہے؟ ❁ اصلی مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

❁ مالک کو مالک نہ ماننا کیسا ہے؟ ❁ مالک کو مالک نہ ماننا بے ایمانی ہے

❁ مالک کو مالک ماننا کیسا ہے؟ ❁ مالک کو مالک ماننا ایمانداری ہے۔

❁ مالک کا شکریہ ادا نہ کرنا کیسا ہے؟ ❁ مالک کا شکریہ ادا نہ کرنا بے ایمانی ہے۔

❁ مالک کا شکریہ ادا کرنا کیسا ہے؟ ❁ مالک کا شکریہ ادا کرنا ایمانداری ہے

اللہ اکبر اللہ اکبر
(اللہ بڑا ہے۔اللہ بڑا ہے)

❁ سب سے بڑا کون ہے؟ ❁ سب سے بڑا اللہ تعالیٰ ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ بھی بڑا ہے یا اللہ تعالیٰ ہی بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی بڑا ہے۔

❁ تمھارے ابو امی بڑے ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے۔ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ تمھارے استاد بڑے ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ دنیا کے بادشاہ بڑے ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ پولیس بڑی ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ فوج بڑی ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ انسان بڑا ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ عدالتیں بڑی ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ فرشتے بڑے ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ جنّات بڑے ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ زمین بڑی ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ سورج بڑا ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ روپیہ پیسہ بڑا ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ سمندر بڑے ہیں یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ آسمان بڑا ہے یا اللہ تعالیٰ بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے۔

❁ لفظ ''اکبر'' کا معنیٰ کیا ہے؟ ❁ ''اکبر'' کا معنیٰ ''بڑا'' ہے۔

❁ اللہ اکبر کا معنیٰ کیا ہے؟❁ ''اللہ اکبر'' کے معنیٰ اللہ تعالیٰ (ہی) سب سے بڑا ہے

❁ کیا پوری کائنات میں اللہ جیسا کوئی نہیں؟ ❁ ہاں اللہ جیسا کوئی نہیں۔

❁ کیا پوری کائنات میں اللہ سے بڑا بھی کوئی ہے؟ ❁ اللہ سے بڑا کوئی نہیں۔

❁ کیا پوری کائنات میں اللہ کے برابر کوئی ہے؟ ❁ اللہ کے برابر کوئی نہیں

❁ اللہ تعالیٰ کب سے بڑا ہے؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بڑا ہے۔

❁ اللہ تعالیٰ کب تک بڑا رہے گا؟ ❁ اللہ تعالیٰ ہمیشہ بڑا ہی رہے گا۔

❁ پانچ وقت اذاں میں کس کی بڑائی ظاہر کی جاتی ہے؟

❁ پانچ وقت اذاں میں اللہ تعالیٰ ہی کی بڑائی ظاہر کی جاتی ہے۔

❁ کیا اللہ تعالیٰ صرف مسجد میں ہی بڑا ہے؟

❁ نہیں اللہ تعالیٰ صرف مسجد ہی میں بڑا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ مسجد میں بھی بڑا ہے، گھر میں بھی بڑا ہے، دوکان میں بھی بڑا ہے، حکومت میں بھی بڑا ہے، اسکول میں بھی بڑا ہے، بازاروں میں بھی بڑا ہے، عدالتوں میں بھی بڑا ہے، پارلیمنٹ میں بھی بڑا ہے، محلوں اور گلیوں میں بھی بڑا ہے، ہر جگہ بڑا ہے۔

پیارے بچو! بڑا کسے کہتے ہیں اسے اچھی طرح سمجھو جس کی بات مانی جاتی ہے جس کے حکم پر چلا جاتا ہے جس کی سب سے زیادہ تعظیم عزت اور محبت کی جاتی ہے وہ بڑا کہلائے گا مثلاً تجارت اللہ تعالیٰ کے حکم پر کی جائے گی۔ شادی بیاہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر کی جائے گی۔ دوستی اور دشمنی اللہ تعالیٰ کے لیے کی جائے گی۔ کسی سے محبت اللہ تعالیٰ کے لیے کی جائے گی۔ خیرات اللہ تعالیٰ کے لیے کی جائے گی۔ نماز اللہ تعالیٰ کے لیے پڑھی جائے گی۔ روزہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے رکھا جائے گا۔ ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی بات سننا اللہ تعالیٰ کو بڑا ماننا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی تعریف

کون ہے مالک کون ہے آقا؟ بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

ہاتھ کس نے دیے پیر کس نے دیے بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

سر کس نے دیا، بال کس نے دیے بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

کان کس نے دیے آنکھیں کس نے دیں بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

زبان کس نے دی دانت کس نے دے بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

آسمان کس نے بنایا زمین کس نے بنائی بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

جانور کس نے بنائے درخت کس نے بنائے بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

دریا سمندر کس نے بنائے ابر، پانی کس نے بنائے بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

سورج چاند کس نے بنائے ہوا روشنی کس نے بنائی بولو بچو اللہ اللہ ۔ اللہ اللہ

پیارے بچو! اللہ تعالی نہ انسانوں کی طرح ہے۔ نہ درختوں کی طرح ہے۔ نہ سورج، چاند، ستاروں کی طرح ہے۔ نہ زمین اور آسمان کی طرح ہے۔ نہ ہواؤں کی طرح ہے۔ نہ بتوں کی طرح ہے۔ نہ پہاڑوں کی طرح ہے۔ نہ فرشتوں کی طرح ہے نہ جنات کی طرح ہے۔ نہ آگ کی طرح ہے۔ نہ جانوروں کی طرح ہے۔ نہ پانی کی طرح ہے۔ نہ سونا، چاندی اور لوہے اور لکڑی کی طرح ہے۔ اس کا نہ کوئی باپ ہے، نہ کوئی بیٹا ہے۔ اور نہ وہ کسی کا باپ ہے۔ اور نہ اس کا کوئی رشتے دار بیوی، ماں، بہن ہے۔ اس کو ہماری طرح نہ بھوک لگتی ہے اور نہ پیاس لگتی ہے اور نہ نیند آتی ہے اور نہ وہ تھکتا ہے اور اس کو ہماری طرح سانس لینے کی ضرورت نہیں۔ وہ نہ پیدا ہوا اور نہ اس کو موت آتی ہے۔ اس کی کوئی تصویر فوٹو اور مورتی نہیں بنائی جا سکتی۔ دل میں بھی کوئی فوٹو بنانے سے ہم مسلمان باقی نہیں رہ سکتے۔ اسلئے اللہ کی دل میں بھی کوئی فوٹو نہیں سوچنا۔

مسلمان کیسا ہوتا ہے؟ (اسلامی اخلاقیات)

ہر روز ایمانیات کے ساتھ ساتھ کسی ایک عنوان پر تفصیل کے ساتھ بچوں کے ذہن کے مطابق بات کیجیے تاکہ یہ باتیں بچوں کے ذہن میں اچھی طرح بیٹھ جائیں اور یہ مضامین بار بار بچوں کو سمجھائیے

مسلمان پاک صاف ہوتا ہے۔ گندے اور ناپاک رہنا گناہ ہے

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ اپنے پاک صاف بندوں کو پسند کرتا ہے۔شیطان گندہ اور ناپاک ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو گندہ اور ناپاک بنا کر رکھنا چاہتا ہے تاکہ بندے اللہ تعالیٰ سے دور رہیں۔ پیارے بچو ہر مسلمان کپڑوں کو بھی صاف ستھرا رکھتا ہے،جسم کو بھی صاف ستھرا رکھتا ہے اور بستر اور گھر کو بھی صاف ستھرا رکھتا ہے۔

اس کے کپڑوں اور بستر میں پیشاب پاخانہ نہیں کرنا اور نہ پیشاب پاخانہ جسم کو لگائے پھرنا اور نہ گندگی میں کھیلنا، یہ سب شیطانی کام ہیں پیارے بچو! جانور جب پیشاب پاخانہ کرتا ہے تو کھڑے ہوکر اور جہاں چاہے کرتا ہے اور ان کے پیروں پر چھینٹے اچھل جاتے ہیں۔مگر ہم انسان ہیں اس لیے جانوروں کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب پاخانہ نہیں کرنا اور بیٹھ کر کرنا چاہیے اور اپنے کپڑوں کو،جسم کو اور پیروں کو پیشاب پاخانے سے بچانا چاہیے۔پیشاب اگر جسم کو لگ جائے تو مرنے کے بعد قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ پیارے بچو! بیت الخلاء میں قبلے کی طرف نہیں بیٹھنا۔ بایاں پیر ڈال کر بیت الخلاء جانا اور پیشاب پاخانہ کرتے وقت آسمان کی طرف نہیں دیکھنا اور بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد مٹی یا صابن سے ہاتھ صاف کرنا چاہیے۔پاؤں بھی دھونا چاہیے اور کلی کرنی چاہیے۔

بال اور ناخن صاف ستھرے رکھنا چاہیے۔

پیارے بچو! مسلمان اپنے بالوں کو سنوار کر رکھتا ہے۔کنگی کرتے رہنا، بالوں کو جنگل کی طرح نہ رکھنا، امی سے بار بار کنگی کرواتے رہنا،اسی طرح ہمیں اپنے ناخن ہفتے

میں ایک مرتبہ خاص طور پر جمعہ کی نماز سے پہلے کٹوانا چاہیے۔اگر آپ ناخن نہیں کاٹیں گے،تو ناخنوں میں میل جمع ہو جاتا ہے اور وہ تمھارے کھانے کے ساتھ پیٹ میں چلا جاتا ہے۔اس لیے ہمیشہ امی کو ناخن کاٹنے کے لیے بولتے رہنا۔بال اور ناخن کا خیال رکھنا بھی پاکیزگی میں داخل ہے۔بار بار نہاتے رہیں گے تو بالوں میں اور جسم پر میل جمع نہیں ہوتا۔اسی طرح چپل اور جوتے کا استعمال کرنا، ننگے پیر باہر نکلنے سے سڑک کی گندگی تمھارے پیروں کو لگ جائے گی۔یاد رکھو! مسلمان ہمیشہ کپڑوں کو،جسم کو اور اپنی استعمال کی چیزوں کو صاف ستھرا رکھتا ہے صرف پیشاب پاخانے سے بچنا پاکی نہیں بلکہ تمام گندی چیزوں سے پاک رہنا پاکی ہے۔فرشتے پاک ہوتے ہیں ہمیں فرشتوں جیسا بن کر رہنا چاہیے شیطان جیسا نہیں۔پاکی اور طہارت آدھا ایمان ہے۔

مسلمان کھانا پانی کھڑے ہو کر چلتے پھرتے نہیں کھاتا پیتا۔

پیارے بچو! مسلمان اپنے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر دسترخوان پر بیٹھ کر کھاتا اور پیتا ہے۔ہم انسان ہیں جانور نہیں۔جانور گائے، بیل، بھینس کھڑے کھڑے چارہ کھاتے اور پانی پیتے ہیں۔ہم انسان ہو کر کھڑے کھڑے پانی نہیں پییں گے بلکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر آہستہ آہستہ گلاس کے باہر سانس چھوڑ کر پیئیں گے اور گلاس سیدھے ہاتھ میں پکڑیں گے اور پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے۔اسی طرح کھڑے کھڑے چلتے پھرتے جانوروں کی طرح کھانا نہیں کھائیں گے بلکہ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کھائیں گے۔کھانا ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔اس لئے ہم کھانے کا احترام کرئیں گے۔

مسلمان کپڑے پہن کر اپنے پورے جسم کو چھپاتا ہے

پیارے بچو! ننگے رہنا بہت بری بات ہے۔ شیطان انسان کو بے حیا و بے شرم بنانا چاہتا ہے۔ ننگے رہنے سے رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ شیطان یہ چاہتا ہے کہ انسان بے حیا و بے شرم بن کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہے اس لیے اپنے جسم کو چھپاو۔ سب لوگوں کے سامنے کپڑے مت اتارو، جلدی سے سب لوگوں کی نگاہ سے بچ کر کپڑے فوراً پہن لیا کرو اور بے شرم مت بنو۔ ننگے ہو کر شرم گاہ کو ہاتھ مت لگاؤ۔ چڈی اور جانگیہ مت پہنو، زیادہ تر پاجامہ، ٹراک یا پینٹ پہننے کی عادت ڈالو۔ سوتے وقت کپڑے بدل کر سویا کرو۔ نماز کے لیے کپڑے علحدہ رکھو اس سے بچے میں بچپن ہی سے خشوع و خضوع پیدا ہوگا۔ ناچنے گانے والوں جیسے کپڑے مت پہنو بلکہ نیک اور اچھے لوگوں کے جیسے کپڑے پہنو۔ جو لوگ کپڑے پہن کر ننگے نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد ان کے جسم کو جہنم میں جلائیں گے اسلئے اپنی امی سے کہو کہ پیروں اور ہاتھوں کو بھی چھپائیں اکثر لڑکیاں بڑی ہو کر بھی چڈّی (نکّر) پہنتی ہیں اور ننگی رہتی ہیں۔ کپڑے پہن کر اترانا نہیں۔ لوگوں میں اکڑنا نہیں۔ یہ کمینہ پن ہے اگر اچھے کپڑے، عمدہ کپڑے اللہ تعالیٰ دے تو پہن کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔ شکر ادا کرنے سے وہ مزید دے گا۔

مسلمان ناچتا گاتا اور تالیاں نہیں بجاتا۔ ناچنا گانا گناہ ہے

پیارے بچو! مسلمان ناچتا گاتا نہیں۔ ناچنا گانا بہت بری بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو زبان اس لیے دی ہے کہ ہم اس سے اچھی اچھی باتیں کریں۔ اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں اور اللہ تعالیٰ کو یاد کریں۔ جو لوگ زبان سے گانے گاتے اور ہاتھوں پیروں سے ناچتے اور تالیاں بجاتے وہ شیطانی عمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جہنم میں آگ کی سزا دے گا۔ ناچنے گانے والے لوگ اچھے لوگ نہیں ہوتے اس لیے مسلمان ناچنے گانے سے دور رہتا ہے۔ ہمارے پیغمبر ناچنے، گانے، بجانے پر بہت ناراض ہوتے تھے۔

مسلمان گالیاں اور خراب باتیں نہیں کرتا گالیاں دینا گناہ ہے

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ کو ماننے والے گالیاں نہیں دیتے ۔ اور خراب اور بُری باتیں مثلاً دوسروں کی برائی نہیں کرتے ۔ دوسروں کو کالا' موٹا، گِڈّا' لمبا' نکّا' کنڈا' اندھا' لنگڑا نہیں کہتے ۔ یہ سب بُری اور خراب باتیں ہیں ۔ اسی طرح مسلمان دوسروں کی نقل بھی نہیں کرتے ۔ جو بچے خراب اور بری باتیں کرتے ہیں ان سے دور رہو ۔ گالیاں دینا بہت ہی خراب بات ہے ۔ گالیاں دینے والا اللہ تعالیٰ کے پاس بہت خراب بندہ ہو جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ایسے انسان کو پسند نہیں کرتا ۔ اور اس سے اپنی رحمت ہٹا لیتا ہے ۔ مسلمان کبھی بھی گالی نہیں دیتا ۔ جو مسلمان نہیں ہوتے وہ گالیاں دیتے ہیں ۔ اس سے زبان گندی اور خراب ہو جاتی ہے ۔ لوگ تم کو خراب سمجھتے اور پیار و محبت نہیں کرتے ۔ اپنے قریب نہیں بلاتے ۔ اچھی چیزیں نہیں دیتے ۔ گالیاں دینے سے مسلمانوں کا دوسروں پر بہت خراب اثر پڑتا ہے ۔ اور لوگ مسلمانوں کو جنگلی، جاہل، بدتمیز سمجھتے ہیں ۔ گالیاں دینے والوں کو خراب نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے ۔

مسلمان جھوٹ کبھی نہیں بولتا جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے

پیارے بچو مسلمان جھوٹ کبھی نہیں بولتا ۔ ہمیشہ سچ سچ بولتا ہے ۔ جو لوگ جھوٹ بولتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے ۔ جہنم میں انکی زبانوں کو آگ کے چر کے دیئے جائیں گے ۔ جھوٹ بولنا شیطان کی عادت ہے ۔ مسلمان جھوٹ کبھی نہیں بولتے ۔ جھوٹ بولنے سے لوگ آپ سے پیار اور محبت نہیں کرتے' نفرت کرتے اور اپنے سے دور رکھتے ہیں ۔ گالیاں دینا اور جھوٹ بولنا مسلمان کی شان نہیں ۔ ایسے بچوں سے دور رہنا چاہیئے ۔ جھوٹ ایک بہت بڑا گناہ ہے ۔ ہمیشہ سچ بولنے سے سب لوگ آپکو عزت دیں گے ۔ پیار کریں گے ۔ اور اچھی اچھی چیزیں دیں گے ۔ سچ بولنے والے بچوں پر بھروسہ کیا جائے گا ۔ جھوٹ بولنا انتہائی کمینہ پن ہے ۔ اللہ والے کبھی جھوٹ نہیں بولتے ۔

مسلمان بھیک نہیں مانگتا بھیک مانگنا گناہ ہے

مسلمان بھیک نہیں مانگتا۔ بلکہ لوگوں کو الٹا دیتا ہے۔ پیارے بچو! اللہ تعالیٰ بھیک مانگنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ہمیں اللہ تعالیٰ ہاتھ، پیر، آنکھ، کان اور جسم اس لئے دیا ہے کہ ہم محنت کریں۔ کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ جب بھی تم کو کسی چیز کی ضرورت پڑے تو تم خود اپنا کام کرلیا کرو۔ کسی سے مدد لینے کی عادت مت ڈالو۔ ہمارے پیغمبر کے صحابہ اپنا کام خود آپ کرتے، یہاں تک کے گھوڑے پر بیٹھنے کے بعد کوئی چیز ہاتھ سے چھوٹ جاتی تو خود ہی اتر کر لے لیا کرتے اس سے اپنی مدد آپ کرنے کی عادت پڑتی ہے جو لوگ، مجبور، لنگڑے، اندھے بہرے، یتیم ہوتے ہیں وہ دوسروں سے مدد مانگ کر زندگی گذارتے ہیں ایسے انسانوں کی ہم مدد کرنے والے بننا۔ جو انسان بغیر کسی تکلیف اور مصیبت کے بھیک مانگتا ہے اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد بھیک مانگنے والے کے چہرے پر سے گوشت نکال دے گا۔ اسلیے جب بھی گھر میں جلسوں میں یا مسجد میں کوئی چیز تقسیم ہو اسکے پیچھے پیچھے مت بھاگو۔ اپنی جگہ بیٹھے رہو۔ ہاتھ مت بڑھاؤ۔ کسی سے پیسے مت مانگو۔ بھیک مانگنے سے لوگوں میں عزت بھی نہیں رہتی۔ لوگ اس انسان کو فقیر، کنگال، بھکاری کہتے ہیں۔ اسلئے بھیک نہیں مانگنا اور کھانے پینے کی چیزوں پر نہیں گرنا یہ مسلمان کی عادت نہیں ہوتی۔ گھر میں مہمان آئیں تو انکے کھانے کے ٹیبل کے پاس نہیں ٹھہرے رہنا اور نہ انکے سامنے کھانے کی کوئی چیز مانگنا ورنہ وہ لوگ تم کو بدتمیز سمجھیں گے

مسلمان چیخ کر چلّا کر بدتمیزی سے بات نہیں کرتا اور شرارت نہیں کرنا

چیخنا اور چلّانا یہ جہالت ہے اور اچھے اللہ تعالیٰ والے لوگ ایسی حرکتیں نہیں کرتے۔ ہمیشہ نرم اور آہستہ بات کرتے ہیں۔ گدھا بہت چیختا ہے ہمیں گدھا بن کر نہیں رہنا ہے۔ جاہل لوگ چیختے چلّاتے اور بدتمیزی سے بات کرتے ہیں۔ بدتمیزی کیا ہوتی

ہے؟ پیارے بچو! بڑوں کی بات نہیں سننا بدتمیزی ہے۔ بڑوں کے ساتھ جواب سوال کرنا بدتمیزی ہے۔ بڑے اگر غصہ ہو جائیں تو اپنی نگاہیں نیچے نہ کر کے انھیں گھورنا بدتمیزی ہے۔ سلام نہ کرنا بدتمیزی ہے بچوں کو مارنا' ستانا بدتمیزی ہے مار کا جواب مار سے دینا بدتمیزی ہے۔ مٹی' کیچڑ میں کھیلنا بدتمیزی ہے' لوگوں کے آئینے پھوڑنا اور گھروں پر پتھر مارنا بدتمیزی ہے۔ ہمیشہ آہستہ بات کرنے کی عادت ڈالو، چادر اور شطرنجی پر پیشاب کرنا بدتمیزی ہے۔ بغیر دستر خوان بچھائے کھانا کھانا بدتمیزی ہے، دوسروں کے گھروں میں جا کر چیزوں کو توڑنا پھوڑنا بدتمیزی ہے، دوسروں کی چیزوں کو بغیر اجازت ہاتھ لگانا بدتمیزی ہے

مسلمان بڑوں کا ادب کرتا اور چھوٹوں سے محبت کرتا ہے

ہمیشہ اپنے سے بڑوں کو سلام کرنا اور اگر بڑے باہر سے آجائیں تو اٹھ کر جگہ دینا۔ انکی کرسی پر نہیں بیٹھنا۔ ادب واحترام ہے۔ اپنے بڑوں کیلئے دعائیں کرنا اور انکا نام نہ لینا ادب واحترام ہے۔ وہ اگر کوئی کام بولیں تو فوراً دوڑ کر بجالانا ادب واحترام ہے انکی ہر بات غور سے سننا ادب واحترام ہے۔ وہ اگر ناراض ہو جائیں تو فوراً ان سے معافی مانگنا اور انکی نقل نہ کرنا ادب واحترام ہے۔ اسی طرح اپنے سے چھوٹے بچوں سے پیار و محبت سے بات کرنا اور انکو لاڈ و محبت سے پکارنا' اپنی کھانے اور کھیلنے کی چیزیں اور اپنے کپڑے چھوٹوں کو دینا اور انکی کوئی چیز لینے کے لیے ضد نہ کرنا انکو خراب پانی' گندگی' پیشاب وغیرہ میں جانے سے بچانا یہ سب ان سے محبت کرنے کی علامت ہے۔ اکثر بچے چھوٹے بھائی بہنوں کی چیزیں لے لیتے اور ان کو مارتے اور ان کے کھلونوں پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ یہ بہت بُری بات' بے ایمانی' بدتمیزی اور زیادتی ہے۔ چھوٹے بھائی بہن غلطی کریں تو انکو سمجھانا اور ان کے سامنے اچھے آداب کے ساتھ رہنے سے وہ بھی اچھے آداب سیکھتے ہیں۔ جیسا آپ کریں گے ویسا ہی وہ بھی کریں گے۔

مسلمان کسی کو تکلیف نہیں دیتا لوگوں کو تکلیف دینا گناہ ہے

پیارے بچو! مسجدوں میں جا کر' نماز پڑھنے کے دوران چیخنا' چلاّنا شیطانی حرکت ہے۔اسی طرح گھروں سے باہر نکل کر چیخ پکار کر کے لوگوں کی نیند خراب کرنا اور گلی کی سرکاری لائٹ کو پھوڑنا اور راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنا اور راستہ چلنے والوں کو ستانا' غریبوں اور پھیری کرنے والوں کو ستانا یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتی ہیں۔ گناہ ہے۔شیطانی حرکتیں ہیں۔اللہ تعالیٰ سزا دے گا۔اسی طرح لوگوں کے گھروں کے آئینے توڑنا پھوڑنا اور دوسروں کے گھروں کے سامنے کچرا ڈالنا' اور انکے موٹر یا موٹر سیکلوں پر لکیریں مارنا یا سیٹ پھاڑنا یا دیواروں پر لکیریں مارنا یہ سب انتہائی خراب اور گناہ کی باتیں ہیں ان سے دور رہنے والے اچھے اور نیک بچے کہلاتے ہیں۔ یہ سب شیطانی کام ہیں اس سے مرنے کے بعد جہنم میں سزا ملے گی۔مسلمان دوسروں کو ستانے والا نہیں، آرام دینے والا ہوتا ہے۔وہ لوگوں کیلئے پھولوں کی طرح خوشبودار ہوتا ہے۔ اور شہد کی طرح میٹھا ہوتا ہے۔لوگوں کی مدد کرتا ہے۔اۓ لوگو تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

مسلمان زمین پر اترا کر اور اکڑ کر نہیں چلتا

پیارے بچو! اترانا اور اکڑنا بہت بڑا کمینہ پن ہے۔مسلمان زمین پر اترا کر اور اکڑ کر نہیں چلتا۔اور غرور وتکبر نہیں کرتا۔ پیارے بچو! غرور تکبر کرنا اور اترانا اور اکڑنا یہ سب کم عقل' بیوقوف لوگوں کا عمل ہے۔کم ظرف اور کم تر قسم کے لوگ یہ عمل کرتے ہیں۔دوسرے بچوں کو بیوقوف، گراہوا' ذلیل' دوزخی' گنہگار' گندہ' کم تر' چھوٹا' غریب' معمولی سمجھنا یہ سب غرور وتکبر کی علامتیں ہیں۔اچھے کپڑے پہن کر اکڑنا' غریبوں سے بات نہ کرنا' غرور تکبر کی علامت ہے۔لوگوں کے سلام کا جواب نہ دینا اپنے آپکو موٹر' بنگلے اور پیسے والا سمجھنا، امیر

سمجھنا، غرور وتکبر کی علامتیں ہیں لوگوں سے بات نہ کرنا اور لوگوں کو سلام نہ کرنا بھی تکبر کی علامت ہے۔ مسلمان ایسا نہیں ہوتا۔ غلطی ہو جائے تو فوراً معافی مانگنا یہ اللہ تعالیٰ کے اچھے بندوں کی علامت ہے۔ اور معافی نہ مانگنا تکبر کی علامت ہے۔ لوگوں کی طرف پیر کر کے بیٹھے رہنا اور انکو گرے ہوئے انداز پر ''ارے'' ''ابے'' اور ''تو'' کہہ کر پکارنا تکبر کی علامت ہے۔ اپنے آپکو بڑا' اچھا' اونچا' خوبصورت سمجھنا اور دوسروں کو چھوٹا غریب' معمولی گرا ہوا سمجھنا تکبر کی علامت ہے۔ تکبر کرنے اور اکڑنے والے کو اللہ تعالیٰ جہنم میں ڈالے گا

مسلمان ہر روز پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتا ہے

پیارے بچو! مسلمان ہر روز پانچ وقت کی نماز ادا کرتا ہے۔ نماز مسلم اور غیر مسلم میں فرق بتلانے والی چیز ہے۔ یاد رکھو نماز اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا سب سے بڑا طریقہ ہے۔ نماز سے تمھارے چہرے پر نور آتا ہے اور تم اللہ تعالیٰ سے بات کر سکتے ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہو۔ نماز پڑھنے سے تم ایسے پاک ہو جاتے ہو جیسے انسان دن میں پانچ مرتبہ نہر میں نہاتا ہے اور اسکے جسم پر میل کچیل کچھ بھی باقی نہیں رہتا جو نماز نہیں پڑھتا وہ ناشکرا انسان ہے شیطان کا ساتھی ہے۔ جس نے سر دیا اُسی کے سامنے سر جھکانا اور جس نے ہاتھ دیا اُسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا یہ مسلمانیت ہے۔ ہم نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتے ہیں اور نماز کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ نماز تم کو اللہ تعالیٰ کا دوست بناتی ہے۔ ذرا کتّے پر غور کرو کتّے کا مالک کتے کو جب پکارتا ہے تو وہ مالک کی آواز سن کر بےچین ہو جاتا اور لوگوں کی ٹانگوں کے بیچ میں سے سیدھا مالک کے پاس جا کر اسکے پیروں میں لوٹتا ہے۔ پیر پر سر رگڑتا ہے۔ اگر ہم انسان ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے موذن کی آواز پر مسجد نہیں جائیں گے تو ذرا غور کرو کتا اچھا ہے یا ہم اچھے ہیں؟

مسلمان چوری نہیں کرتا اور چوری کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

پیارے بچو! چوری ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ اسلام میں چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔ چوری کرنے سے لوگ چور، چور کے نام سے پکارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے چوری کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ اور چوری کرنے والے کو مرنے کے بعد اپنی نیکیاں دوسروں کو دینی پڑیں گی۔ ہمارے پیٹ میں اچھی اور محنت کی، ایمانداری کی غذائیں جانا چاہیئے جس طرح موٹر میں کچرے کا پٹرول ڈالنے سے وہ چل نہیں سکتی اسی طرح ہمارے پیٹ میں چوری کے مال سے غلاظت کی غذائیں ڈالنے سے ہمارے جسم سے اچھے اعمال نہیں نکل سکتے جس طرح گھر کی ٹانکی میں پاخانہ یا گوبر مل جائے تو تمام نلوں میں گندہ پانی آتا ہے۔ اسی طرح پیٹ میں چوری اور لوٹ کی غذا جائے تو شیطانی حرکتیں نکلتی ہیں۔ جو لوگ چوری کرتے ہیں ان کے اخلاق بھی اچھے نہیں ہوتے اسلئے اسکول میں کسی کا پنسل، پن، کتاب، کاپی، پیسے، ربر مل جائے تو فوراً ٹیچر کو دے دیا کرو۔ یہ ایمانداری ہے، اللہ تعالیٰ ایماندار بندوں کو پسند کرتا ہے۔ گھر میں بھی امی ابا کی اجازت کے بغیر کوئی چیز لینا اور نہ راستے میں کوئی چیز پڑی ہو تو اٹھانا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو چوری سے بچا کر محنت سے کمانے کی تعلیم دیتا ہے۔ چوری بہت بری اور خراب عادت ہے اور انتہائی ذلیل عمل ہے۔ اس لئے ہم مسلمان اس سے دور رہیں۔ ایمانداری سے لوگوں میں عزت ہوتی ہے لوگ ہمیں قریب بلائیں گے اور پیار اور محبت کریں گے۔ چور سے انسان دور رہتا ہے اس کی کوئی عزت ہی نہیں کرتے جو لوگ چوری کرتے ہیں اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد جہنم کی آگ میں جلائیں گے۔

مسلمان غریبوں سے نفرت نہیں محبت کرتا ہے

پیارے بچو! جو لوگ غریب ہوتے ہیں ان سے نفرت نہ کرو ان کو جھڑ کو مت

بلکہ ان سے نرمی اور محبت سے بات کرو۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں سے محبت کرتے اور ان کو اپنے قریب رکھتے یاد رکھو! اللہ جسے چاہے امیر بنادے اور جسے چاہے غریب بنادے۔ اس لئے غریبوں کی دعا لیا کرو۔ گھروں پر آنے والے فقیروں کو جھڑکا مت کرو۔ ان کو اگر کچھ نہ دیں تو نرمی اور محبت سے آگے جانے کے لیے کہہ دیا کرو۔ امیر غریب سب کے ساتھ یکساں سلوک کرو۔ ہر ایک کے جسم میں ایک ہی طرح کا خون، ایک ہی طرح کا گوشت اور ایک ہی طرح کی ہڈیاں اور ایک ہی طرح کا پانی ہے۔ سب کے منہ میں بتیس دانت اور ہاتھوں میں پانچ پانچ انگلیاں اور ہر ایک کو دو آنکھیں اور دو کان اور دو ہاتھ اور دو پیر ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی ہوا میں سانس لیتے اور ایک ہی پانی پیتے اور ایک ہی قسم کی غذائیں کھاتے ہیں اور سب کے سونے ہنسنے اور رونے اور خوش ہونے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ اس لئے سب انسان مساوی برابر ہیں البتہ انسانوں میں جو لوگ اللہ کو پہچانتے، مانتے اور تقویٰ اختیار کر کے اچھے اخلاق اور اعمال رکھتے ہیں چاہے وہ غریب ہوں یا امیر ان کو عزت دی جائے اور احترام کیا جائے

مسلمان بیکار بکواس نہیں کرتا کم بات کرنا عقل مندی کی علامت ہے

پیارے بچو! مسلمان بیکار بکواس نہیں کرتا۔ کام کی بات کرتا ہے۔ ہمیشہ کم بات کرنے کی عادت ڈالو اور اچھی بات کیا کرو، ورنہ خاموش رہو ''خاموش زبان عقلمند سر کا اشارہ کرتی ہے۔'' بیکار بکواس کرنے سے لوگ پاگل کہتے ہیں۔ اس لئے کہ دیوانہ انسان بیکار بکواس کرتا ہے۔ بیکار بات کرنے سے جھوٹ بھی نکل جاتا ہے۔ کم بات کرنے والا عقلمند نظر آتا ہے۔ بات کرنے سے پہلے سوچ کر صحیح، اچھی اور عمدہ بات کیا کرو۔ بے وقوف اور پاگل لوگوں کی طرح بغیر سوچے سمجھے بک بک نہ کیا کرو۔ اور زیادہ خاموش رہنے کی عادت ڈالا کرو۔ جو چیز تمہیں سمجھ میں نہ آئے اسے امّی، ابو سے بار بار

پوچھ کر سمجھنے کی کوشش کرو۔ جو بات تم کو سمجھ میں نہ آئے تو اسے آسان طریقے سے سمجھانے کیلئے امّی ،ابو کو کہتے رہو۔ باتوں میں سب سے اچھی بات وہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف، بڑائی، پاکی اور احسانات وانعامات کے تذکرے کے ساتھ بات ہو۔

مسلمان کھانا کم کھاتا ہے جانوروں کی طرح پیٹ نہیں بھرتا

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ انسان کے پیٹ کو ایسا بنایا ہے کہ اس میں غذا کے ساتھ ساتھ ہوا اور پانی کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اسلیئے اپنی بھوک سے کچھ کم کھانا کھانے کی عادت ڈالو۔ کھانا کھاتے وقت پیٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا کرو۔ ایک حصہ میں غذا ہو اور دوسرے میں پانی اور تیسرے میں سانس لینے کے لئے ہوا کی جگہ ہو۔ خوب پیٹ بھر کر کھانا کھانا صحت کو خراب کر دیتا ہے۔ ہمارے نبیؐ نے ہم کو کچھ کم کھانے کی تعلیم دی ہے۔ اس سے صحت بھی اچھی رہتی ہے۔ اگر بچپن سے یہ عادت پڑ جائے تو زندگی بھر انسان کم کھانے کا عادی بن جاتا ہے۔ غیر مسلم پورا پیٹ کھاتا ہے اور جانوروں کی طرح پیٹ بھر لیتا ہے۔ مومن کچھ کم کھاتا ہے۔ کھانا سامنے آنے کے بعد کھانے پر گرنا اور کھانے کو گھورتے بیٹھے رہنا اور سب کچھ اپنی پلیٹ میں ڈالنا انتہائی گری ہوئی خراب عادت ہے۔ کھاتے وقت دسترخوان پر ساتھیوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ جانوروں کی طرح خودغرض نہ بننا چاہئے۔ انسان میں انسانی اخلاق ہوں نہ کہ جانوروں کے اخلاق۔

مسلمان بیکار پیسے نہیں خرچ کرتا

پیارے بچو! ہمارے ابا محنت سے کما کر لاتے ہیں ہم مسلمان ہوتے ہوئے بیکار فضول پیسہ نہ خرچہ کریں۔ اور زیادہ چرڈنڈی کھانے کی عادت نہ ڈالیں۔ بیکار پیسہ خرچ کرنے والا شیطان کا بھائی ہوتا ہے۔ ہمیشہ پیسے جمع کرنے کی عادت ڈالو۔ اور اچھے کاموں میں خرچ کیا کرو جو لوگ پیسے زیادہ خرچ کرنے کے عادی ہوجاتے ہیں وہ

پریشان ہو جاتے ہیں۔ ہمارے آقاؐ نے فرمایا غریبی آنے سے پہلے دولت کو غنیمت جانو۔

مسلمان جاننے اور نہ جاننے والوں کو سلام کرتا ہے

پیارے بچو! ہمارے نبی نے یہ تعلیم دی کہ بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرو۔ اس لئے گھروں میں صبح سویرے جاگتے ہی اپنے بڑے چھوٹے بھائی بہنوں کو اور ابا امی کو سلام کیا کرو ہر مسلمان جس کو تم جانتے ہو اور نہیں جانتے سب کو سلام کیا کرو۔ سلام سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے اور دشمنی دور ہوتی ہے۔ سلام ایک دعاء ہے اگر تم اپنے امی ابا اور بھائی بہنوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت چاہتے ہو تو ان کو بار بار یہ دعاء دیا کرو۔ گھروں میں جاتے آتے وقت سلام کیا کرو۔ اسکول سے گھر آنے پر بھی سلام کر کے گھر میں داخل ہو، عورتوں بچوں سب کو ہی سلام کیا کرو۔ اس سے ہمارے گھروں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت نازل ہوگی۔

مسلمان دوسروں کی بُرائی بیان نہیں کرتا

اکثر بچے اپنے آپکو اچھا بتلانے کیلئے دوسرے بچوں کی شکایت' برائی ماں باپ اور استاد کے سامنے بیان کرتے ہیں یہ بہت بری عادت ہے اس سے آپس میں دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپس میں ایک دوسرے کی برائی بیان کرنے سے روکا ہے اور اسی سے غیبت کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ دوسروں کی برائی بیان کرنا ان کا مردہ گوشت کھانے کے برابر ہے۔

مسلمان بغیر اجازت کسی کے گھر میں داخل نہیں ہوتا

پیارے بچو! مسلمان ہمیشہ کسی کے گھر اجازت لے کر داخل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنے گھروں میں داخل ہوتے وقت سلام کر کے اجازت لیتا ہے۔ یہاں تک کہ امی ابا کے کمرے میں بھی بغیر اجازت داخل نہیں ہوتا۔

مساجد میں شور وغل اور گڑ بڑ کرنا بہت بڑا گناہ ہے

پیارے بچو! مساجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کا گھر ہیں اور وہاں لوگ اللہ تعالیٰ سے دعاؤں میں، نماز وذکر اور تلاوت میں مشغول رہتے ہیں۔ اسلئے مساجد میں جا کر دھوم مچانا، شور وغل کرنے سے لوگوں کی دعاؤں، نماز، اور ذکر وتلاوت میں خلل پڑتا ہے حضور ﷺ کے زمانے میں مشرک لوگ حضور ﷺ کی دعوتِ دین اور تلاوت قرآن اور کعبہ میں عبادت کے وقت سیٹیاں بجاتے، تالیاں بجاتے اور شور وغل مچاتے تھے اور تکلیف دیتے تھے۔ اسلئے ہم مساجد میں بہت ہی آداب واحترام سے خاموش بیٹھنا چاہئے اور دوسروں کی عبادات کو خراب کر کے اس میں خلل نہیں ڈالنا۔ مساجد میں شور اور گڑ بڑ کرنا، بلند آوازوں سے بات کرنا، لڑنا، جھگڑنا، پکارا کرنا یہ سب شیطانی اعمال ہیں۔ اور غیر مسلموں کا عمل ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ مساجد میں گڑ بڑ، شور وغل ہوتا رہے، تاکہ لوگ خدا سے دور ہو جائیں اور خدا کی عبادت صحیح طریقے سے نہ کر سکیں۔ اسلئے شیطان بڑے لوگوں کے پاس جانے کے بجائے بچوں کو شرارت، شور وغل کرنے اور دوڑنے، بھاگنے اور کھیل کود کرنے پر اکساتا ہے۔ اور اکثر مسلمانوں کے بچے مساجد میں آ کر بہت زیادہ شیطانی حرکات کرتے اور دھوم مچاتے ہیں۔ یاد رکھو اس سے تم اور تمہارے ماں، باپ دونوں گنہگار ہوں جائیں گے۔ اسلئے مساجد میں شیطانی حرکات مت کرو اور دوسرے بچوں کے لئے مثال اور نمونہ بنو۔ ہمارے پیغمبر نے بتلایا کہ مساجد میں دنیاء کی، گھروں کی باتیں بھی اگر کوئی کرے گا، تو اسکی عبادات بیکار ہو جاتیں ہیں۔ اسلئے خدا کے واسطے مساجد کا احترام کرو۔ غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں تو بچے شور وغل نہیں کرتے، مگر افسوس مسلمانوں کی مساجد میں بچے بے انتہا شور وغل کرتے ہیں۔ اسکی ساری ذمہ داری بڑوں پر آتی ہیں۔

﴿مسلمان وعدہ کی پابندی کرتا ہے۔﴾

- مسلمان سے گناہ اور غلطی ہو جائے تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے۔
- مسلمان چھینک آنے پر الحمد للہ کہتا ہے۔
- مسلمان گانے بجانے کی شادیوں میں شریک نہیں ہوتا۔
- مسلمان دیکھاوے کے لیے کوئی کام نہیں کرتا۔
- مسلمان شیخی نہیں بگھارتا۔ اور اپنی تعریف نہیں کرتا۔
- مسلمان غیر مسلموں سے بھی عمدہ سلوک کرتا ہے۔
- مسلمان غیر مسلموں کی بھی مدد کرتا ہے۔
- مسلمان غیر مسلموں سے نفرت نہیں کرتا۔
- مسلمان غیر مسلموں کو بھی آدم علیہ سلام کی اولاد سمجھتا ہے۔
- مسلمان غیر مسلموں کے دکھ درد اور پریشانیوں میں ساتھ دیتا ہے۔
- مسلمان غیر مسلموں کی خدمت کر کے ان کا دل جیت تا ہے۔

نوٹ ﴿انشاءاللہ اس کتاب کا انگریزی اور ہندی میں بھی ترجمہ کیا جائے گا﴾